

22063- اہل و عیال اور اولاد پر خرچہ کرنے کا اجر و ثواب

سوال

انسان کا اپنے اہل و عیال اور اولاد پر خرچہ کرنے کا اجر و ثواب کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

کتاب و سنت میں بہت سارے دلائل ملتے ہیں جو اولاد پر خرچہ کرنے کی ترغیب دلاتی اور اجازت دیتی ہیں اور اس کی فضیلت کا بیان کرتی ہیں ذیل میں ہم چند ایک دلائل کا ذکر کریں گے۔

اول: قرآن مجید سے دلائل:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اور جن کے بچے ہیں ان کے ذمہ دستور کے مطابق ان کا روٹی کپڑا ہے﴾۔ البقرة (233)۔

اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح ارشاد ہے:

﴿اور وسعت اور کثرت رزق والے کے لیے اپنی وسعت و کثرت سے خرچ کرنا ضروری ہے اور جس پر اس کے رزق کی تنگی گئی ہو اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے جو کچھ دے رکھا ہے (

اپنی حیثیت کے مطابق) خرچ کرے﴾۔ الطلاق (7)۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اور تم جو بھی خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تمہیں اور زیادہ عطا کرتا ہے اور وہ اللہ ہی سب سے بہتر رازق و روزی دینے والا ہے﴾۔ سبأ (39)۔

دوم: سنت نبویہ سے دلائل:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ساری احادیث وارد ہیں جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیویوں اور بچوں اور خاص کر لڑکیوں پر خرچ کرنے کی فضیلت بیان کے ہے جن میں سے

چند ایک یہ ہیں:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(ایک دینار اللہ تعالیٰ کے راستے میں آپ کا خرچ کرنا اور ایک وہ دینار ہے جو آپ نے غلامی کی آزادی کے لیے خرچ کیا، اور ایک دینار وہ ہے جو آپ نے مسکین پر صدقہ کیا، اور ایک

دینار وہ ہے جو آپ نے اپنے بیوی بچوں پر خرچ کیا، ان میں سے سب سے زیادہ اجر و ثواب والا وہ ہے جو آپ نے اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا) صحیح مسلم حدیث نمبر (995)۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(سب سے افضل دینار وہ ہے جو آدمی اپنے بچوں پر خرچ کرتا ہے، اور وہ دینار جو اپنے جانور پر اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے، اور وہ دینار جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنے دوست و احباب پر خرچ کرتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (994)۔

ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں اہل عیال سے ابتداء کی گئی ہے، پھر ابو قلابہ کہتے ہیں کہ اپنے چھوٹے بچوں پر خرچ کرنے والے سے زیادہ اجر و ثواب کا مالک کون ہو سکتا ہے جن بچوں کی بنا پر اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا یا پھر ان کی بنا پر اللہ تعالیٰ اسے نفع دے اور انہیں غنی کر دے۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا:

(تو کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ کے راستے میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کے لیے خرچ کرے تو تجھے اس پر اجر و ثواب ملے گا حتیٰ کہ وہ چیز بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے) اس کا بھی اجر و ثواب ملے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (1295) صحیح مسلم حدیث نمبر (1628)۔

ابو مسعود ابدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جب آدمی اپنے گھر والوں پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو یہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (55) صحیح مسلم حدیث نمبر (1002)۔

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(بندے جب بھی صبح کرتے ہیں تو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ان میں سے ایک یہ کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے کو اور زیادہ عطا فرما اور اس کا نعم البلد دے اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ خرچ نہ کرنے والے کو اور کم عطا کر اور باقی ماندہ کو ضائع کر دے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1442) صحیح مسلم حدیث نمبر (1010)۔

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت مانگنے آئی اور اس کے ساتھ اس کی دو بچیاں بھی تھیں تو اس نے میرے پاس سوائے کھجور کے اور کچھ بھی نہ پایا تو میں نے وہی ایک کھجور اسے دے دی تو اس نے وہ کھجور دو حصوں میں تقسیم کر کے اپنی دونوں بچیوں کو دے دی اور خود کچھ بھی نہ کھایا اور پھر اٹھ کر چلی گئی

اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو میں نے انہیں یہ ماجرا سنایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

(ان لڑکیوں کے بارہ میں جسے بھی آزمائش میں ڈالا جائے (یعنی جس کے ہاں بھی بیٹیاں ہوں) تو وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اچھی تربیت کرے تو وہ اس کے لیے آگ سے بچاؤ کا باعث ہوں گی) صحیح بخاری حدیث نمبر (1418) صحیح مسلم حدیث نمبر (2629)۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بیٹیوں کو اٹھائے ہوئے آئی تو میں نے اسے تین کھجوریں دیں تو اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی اور جب وہ خود کھجور کھانے کے لیے اٹھانے لگی تو اس کی دونوں بیٹیوں نے وہ کھجور بھی کھانے کے لیے مانگ لی تو اس عورت نے وہ کھجوری بھی دو ٹکڑوں میں تقسیم کر کے انہیں دے دی جو خود کھانے کا ارادہ رکھتی تھی

مجھے اس کا یہ کام بہت ہی اچھا لگا بعد میں میں اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو انہوں نے فرمایا:

(اللہ تعالیٰ نے اس عورت کو اس کے بدلے میں جنت دے دی یا اس کی بنا پر آگ سے آزاد کر دیا) صحیح مسلم حدیث نمبر (2630)۔

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(جس نے بھی دو لڑکیوں کی بلوغت تک پرورش کی وہ اور میں قیامت کے روز اکٹھے آئیں گے، اور آپ نے اپنی دونوں انگلیوں کا ملایا) صحیح مسلم حدیث نمبر (2631)۔

اور اس موضوع میں بہت سی احادیث ہیں، واللہ تعالیٰ اعلم۔ اھ۔

کتاب: غذاء الالباب (437/2) سے کچھ کمی و بیشی کے ساتھ لیا گیا ہے۔

اور ابن بطال رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

آدمی اپنے آپ اور اہل و عیال پر خرچ کرے اور ان پر بھی جن کا خرچہ اس کے ذمہ لازم اور واجب ہے اور اس خرچ کرنے میں کوئی کجوسی سے کام نہ لے ان پر اتنا ہی خرچ کرے جتنا کہ واجب ہے اور اس میں اسراف بھی نہ کرے۔

اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اور یہ وہ لوگ ہیں جب وہ خرچ کرتے ہیں تو اس میں اسراف و فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ ہی اس میں کجوسی سے کام لیتے ہیں اور وہ ان دونوں کے دو میان کا راستہ اختیار کرتے ہیں﴾۔

اور یہ خرچ سب صدقات و خیرات اور خرچوں سے افضل ہے۔

دیکھیں: طرح التدریب (74/2)۔

واللہ اعلم۔